شاہد رضا

اس شمارے میں

''قرآنیات'' میں حسب سابق جناب جاوید احمد غامدی کا ترجمۂ قرآن ''البیان'' شائع کیا ہے۔ اس اشاعت میں سورۂ توبہ (۹) کی آیات ۱۰۰-۱۱۲ کا ترجمہ اور مختصر حواشی شامل ہیں۔ گذشتہ آیات میں حقیقی معذورین اور بدوی منافقین کا ذکر تھا، جبکہ ان آیات میں السابقون الاولون اور ان کے پیرووں کی تحسین فرماتے ہوئے ان کو فوز عظیم کی بشارت اور شہری و بدوی منافقین کو عذاب عظیم کی وعید سنائی ہے۔ پھر مخلص تائبین کی توبہ کی قبولیت اور ان کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بعض ہدایات دی گئی ہیں، اور بعض کا معاملہ مؤخر فرما دیا ہے۔ پھر مسجد ضرار اور اس کے بانیین کا فیصلہ فرمایا ہے۔ اس کے بعد مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیے ہوئے عہد کے سبب جن اوصاف کا حامل ہونا چاہیے، اس کی وضاحت فرمائی ہے۔

''معارف نبوی'' میں کھانے اور پینے کے بارے میں ''موطا امام مالک'' کی چند روایات کا انتخاب شامل ہے۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث، صحابۂ کرام کے اقوال اور امام مالک کے فتویٰ اور چند بلاغات* پر مشتمل ہیں۔

''سیر و سوانح'' میں علامہ شبلی نعمانی کا مضمون شائع کیا ہے۔ اس میں انھوں نے درس نظامیہ کے بانی ملا نظام الدین علیہ الرحمۃ کے بعض اوصاف و خدمات کو بیان کیا ہے۔

''وفیات'' میں ''حاجی رشید الدین انصاری'' کے زیر عنوان مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون شامل کیا ہے۔ اس میں انھوں نے مولانا حمید الدین فراہی رحمہ اللہ کے برادر حقیقی اور ''مدرسۃ الاصلاح'' کے ناظم کے بعض محاسن و خدمات کو بیان کیا ہے۔

''ادبیات'' میں علامہ شبلی نعمانی کی ایک نظم ''خلافت فاروقی'' شامل اشاعت ہے۔ اس میں انھوں نے عام الرمادہ، یعنی قحط کے سال کا منظر اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی ادائیگیِ فرائض اور صفت رحمت و عجز کو بیان کیا ہے۔ اس میں ضعیف عورت کا معروف واقعہ بھی منظوم بیان کیا ہے۔

---

* یعنی وہ روایات جنھیں امام مالک نے بغیر سند کے 'بلغہ' یا 'بلغنی' یا 'بلغنا' کے الفاظ سے روایت کیا ہے۔

www.javedahmadghamidi.org www.al-mawrid.org